Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر
۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل ربوہ
بروز جمعرات

ایڈیٹر
مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۹ رجب ۱۳۹۳ھ - ۹ ظہور ۱۳۵۲ ہش، ۹ اگست ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۸۱

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۸ ماہ ظہور - کل ۷ ماہ ظہور کو لنڈن سے مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کے نام اطلاع بذریعہ کیبل گرام موصول ہوئی کہ:-

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی اور بخیریت واپسی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب انچارج مبلغ فجی لمبے عرصے سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ اب وہ ہسپتال میں داخل ہیں۔ ان کا بڑا اسیر کا اپریشن ہوا ہے۔ لیکن اپریشن کے بعد سخت درد ہے اور خون بہہ رہا ہے۔

احباب جماعت سے ان کی صحت کامل و عاجل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(نائب وکیل التبشیر ربوہ)

ربوہ - ۸ ظہور - گذشتہ چار دنوں سے ربوہ میں مطلع ابر آلود ہے اور وقفہ وقفہ سے بارش ہو رہی ہے۔

رپورٹ نمبر ۱۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر یورپ کے کوائف

پُر معارف خطبہ جمعہ اور بصیرت افروز ارشادات، احباب جماعت سے ملاقاتیں

(محترم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب ایم اے):-

(نوٹ) محترم چوہدری محمد علی صاحب کی مرسلہ یہ رپورٹ ۲۷ اور ۲۸ جولائی ۱۹۷۳ء کے کوائف پر مشتمل ہے

لیک سائڈ پارک ہوٹل۔ لیک ڈسٹرکٹ ۲۷ جولائی ۱۹۷۳ء۔ آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صبح نو بجے بریڈ فورڈ نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل حضور نے صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب اور صاحبزادی امۃ الحلیم بیگم سلمہا کو شرف ملاقات بخشا۔

راستے میں مڈز ٹاؤن میں جو ہاربری کی اضافی بستی ہے، توقف فرمایا۔ یہاں دار افضال میں جو مکرم ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب کا اپنا مکان ہے حضور تشریف لے گئے۔ فرمایا مکان اچھا ہے لیکن ایسے ڈیزائن کے گھر ہمارے ہاں کامیاب نہیں رہتے۔ یہاں صفائی اور قرینے کا احساس اس وجہ سے بھی پیدا ہوتا ہے کہ صرف ضرورت کے مطابق فرنیچر اور دیگر سامان رکھا جاتا ہے۔ اور ہمارے رواج کے مطابق ہر وہ چیز جو پسند آجائے نہیں رکھتے چلے جاتے۔ اس کے بعد حضور نے مکان کے باغیچے اور گراس کے میدان کا معائنہ فرمایا اور باغیچے کے پھلدار اور پھولدار پودوں کے متعلق تفاصیل دریافت فرمائیں۔ دوپہر کا کھانا حضور نے مکرم ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب کے ہاں تناول فرمایا۔ یہاں سے سوا ایک بجے روانہ ہو کر ڈیوز بری اور ہڈرز فیلڈ کے راستے بریڈ فورڈ پہنچے جہاں اردگرد کی پندرہ جماعتیں اپنے محبوب اور مطاع آقا کی زیارت اور استقبال کیلئے جمع تھیں۔ نماز جمعہ کے لئے ایک ہال کا انتظام کیا گیا تھا۔ مستورات کے لئے ہال سے ملحق الگ کمرے میں انتظام تھا۔

پر معارف خطبہ جمعہ

حضور نے جو پُر معارف خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اس کا مفہوم یہ تھا کہ قربانیوں کی بہت سی قسمیں ہیں۔ بعض قربانیاں ایسی ہیں جن کا انگلستان کی جماعت کو موقع ہی نہیں ملتا۔ اس لئے جن قربانیوں کا میدان آپ کیلئے کھلا ہے۔ ان میں آگے بڑھنے کی کوشش کریں۔ انگلستان کی جماعتوں نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اور ہم نے جو وعدے اپنے افریقین بھائیوں سے کئے تھے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پورے ہونے شروع ہو گئے۔ نیز اللہ تعالیٰ ہی کے فضل سے پچھلے سات سال میں حضور کے عہد خلافت میں جماعت نے جو مالی قربانی دی وہ کمیت کے لحاظ سے پچھلے اسی سالوں کی بڑھتی ہوئی مالی قربانی سے سالانہ قربانی کی بڑھوتی کے لحاظ سے اڑھائی گنا زیادہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے۔ فرمایا کہ ہمیں اس سے بھی آگے بڑھتے چلے جانا ہے، انشاء اللہ تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیابی ہمارے لئے مقدر ہو چکی ہے۔ اور جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہماری سرشت میں ناکامی کا خمیر ہی نہیں رکھا۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہم ضرور کامیاب ہوں گے۔

شرف ملاقات

نماز جمعہ کے بعد حضور پر نور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے فرداً فرداً ملاقات کا سلسلہ شروع ہوا۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا سے مستورات نے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ حضور سے ملاقات کیلئے احباب قطار بنا کر کھڑے ہو گئے اور باری باری اپنے آقا سے مصافحے سے مشرف ہوئے اور دعائیں لیں۔ بعض احباب اپنے حالات پیش کر کے حضور سے مشورہ اور رہنمائی کی درخواست کرتے حضور انہیں ہدایت اور رہنمائی سے نوازتے۔ اردگرد کی پندرہ جماعتوں سے تعلق رکھنے والے دو صد پچاس احباب اور ایک سو بہنوں نے نماز جمعہ میں شمولیت کی اور اپنے آقا کے ارشادات سنے اور زیارت کی اور برکات حاصل کیں۔

اہم ارشادات:- حضور کچھ دیر کیلئے مجلس علم و عرفان میں بھی تشریف فرما رہے۔ شمع خلافت کے پروانے حضور کے گرد نہایت ادب سے حلقہ بنا کر بیٹھ گئے۔ ساتھ ہی بہت سے متحرک اور ساکن تصویریں لینے والے کیمرے حرکت میں آگئے۔ احباب نے حضور سے کئی استفسار کئے۔ اس سلسلے میں حضور نے فرمایا کہ افریقہ کے ایک ملک میں سکولوں کو قومی تحویل میں لئے جانے پر میں نے ہدایت کی کہ اگر حکومت معاوضہ پیش کرے تو معاوضہ نہ لیا جائے اور جماعت کی طرف سے کہا جائے کہ ہم تو یہاں خدمت کی نیت سے آئے ہیں۔ ہم سکولوں کو قومی تحویل میں لئے جانے پر کسی قسم کا معاوضہ یا ہرجانہ قبول نہیں کریں گے بلکہ اگر ہمارے اساتذہ کی خدمات کی ضرورت ہو تو وہ بھی خدمت کیلئے تیار ہوں گے۔ اور اگر بلا تنخواہ خدمت کے لئے کہا جائے تو بلا تنخواہ خدمت کریں گے۔ اس پر وہ لوگ بہت حیران ہوئے اور نہ صرف ہمارے اساتذہ کو بھی سکولوں میں جذب کر لیا بلکہ جماعت کی قدر و منزلت بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ان کے دلوں میں قائم فرما دی۔ ہماری بلا معاوضہ پیشکش پر عیسائی مشنری جن کے ادارے وہاں قائم تھے بہت جز بز ہوئے اور جماعت سے شکوہ کیا کہ ہم نے تو اپنے سکولوں کی جائداد کی قیمت وصول کرنے کے لئے بڑی لمبی چوڑی فہرستیں بنائی ہوئی تھیں یہ آپ لوگوں نے کیا غضب کیا کہ ہمارے

(پبلشر:- مسعود احمد - پرنٹر:- سید عبد الحی - مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت:- دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

راستے میں روک پیدا کر دی۔

بعض جماعتوں نے حضور کی خدمت میں گذارش کی کہ حضور ان کے ہاں بھی قدم رنجہ فرمائیں۔ حضور نے فرمایا کہ میں ہر جماعت میں تو پہنچ نہیں سکتا۔ اگر اس طرح ایک جماعت کی دعوت قبول کروں تو دوسری جماعتوں کو جائز طور پر شکوہ ہوگا کہ ہم ان کے ہاں نہیں گئے۔ اس لئے میرے لئے جماعتوں کی دعوت قبول کرنا مشکل ہے۔

انٹرویو

حضور نے حال ہی میں اخبار یارک پوسٹ اینڈ آرگس کے نمائندے کو انٹرویو سے بھی نوازا۔ انٹرویو کا مفہوم خلاصۃً درج ذیل ہے:-

حضور نے فرمایا۔ ایک مذہبی جماعت کے سربراہ کی حیثیت سے میرے لئے ضروری ہے کہ میری فکر و نظر میں پیش بینی اور دور رسی ہو۔ اور میں موجودہ کے ساتھ ساتھ آئندہ کے متعلق بھی سوچوں ورنہ میں قیادت کا حق ادا نہیں کر سکتا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے میرے دماغ کو یہ صلاحیت بخشی ہے کہ وہ اپنے مفید مطلب امور کو اخذ کر لیتا ہے۔ اور غیر متعلق امور کو چھوڑ دیتا ہے۔ حضور نے اس سلسلے میں مثال دے کر سمجھایا اور فرمایا کہ میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ جب تک میں چینی معاشرے کا مطالعہ نہ کر لوں میں اس سلسلے میں اپنی جماعت کی راہنمائی کیسے کر سکتا ہوں۔ چنانچہ میں نے چیئرمین ماؤزے تنگ کی تصنیفات منگوا کر پڑھیں۔ ان کتب کے مطالعے کے دوران ایک مضمون نمایاں ہو کر میرے سامنے آیا اور وہ یہ تھا کہ چیئرمین ماؤ کے نزدیک انسانی اعمال میں باہم کوئی تضاد نہیں ہونا چاہیئے۔ اس کے ساتھ ہی مجھے احساس ہوا کہ یہ اصول تو عین قرآنی اور اسلامی تعلیم کے مطابق ہے جو چودہ سو سال پہلے ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دی۔ اس کے مطابق اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنا سچا عبد بننے کے لئے الٰہی صفات کو اپنے اندر جذب کرنے اور ان کا مظہر بننے کا حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفات اور اس کے قول اور فعل میں کسی قسم کا تضاد نہیں پایا جاتا۔ جیسا کہ قرآن عظیم نے بیان کیا ہے۔ اس لئے انسان کو بھی سچا اور صحیح عبد بننے کے لئے اپنی زندگی کو ہر قسم کے تضاد سے پاک اور مبرا رکھنا ہوگا۔ تا وہ صحیح معنوں میں صفات الٰہیہ کا مظہر بن سکے۔

قرآن عظیم تمام علوم کا سرچشمہ ہے

حضور نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ مسلمان جن کو اللہ تعالیٰ نے قرآن عظیم کی صورت میں تمام علوم کا سرچشمہ عطا فرما دیا ہے۔ اپنی کم علمی کے باعث دوسروں کے خیالات کی طرف بھاگتے ہیں۔ فرمایا کہ ان کے تنزل کا سبب بھی یہی ہے۔ میری قوت کا اصل راز یہ ہے کہ میں ایک نہایت درجہ عاجز اور کمزور انسان ہوں اور دعاؤں کے بغیر ایک قدم بھی نہیں چل سکتا۔ اس کا ایک نظارہ میں نے سیرالیون میں دیکھا۔ فری ٹاؤن میں ہمیں گورنر جنرل صاحب نے دعوت پر بلایا ہوا تھا۔ وہاں کے لارڈ بشپ صاحب بھی دعوت میں شامل تھے وہ اپنے ظاہری علم کے گھمنڈ میں کسی کو خاطر میں نہ لاتے تھے۔ اور اس غرور اور تکبر سے ان کی گردن اکڑی ہوئی تھی۔ میں نے اللہ تعالےٰ کے حضور دعا کی کہ اے خدا یہ تثلیث کا نمائندہ ہے جبکہ میں تیری توحید کا علمبردار ہوں۔ تو اپنے فضل سے ایسی باتیں سکھا کہ تثلیث کا سر توحید کے سامنے جھک جائے۔ اللہ تعالےٰ نے محض اپنے فضل سے میرے دل میں (Science of Chance) چانس کی سائنس کے بارے میں ایک وسیع مضمون القا کیا۔ جب میں نے اس کی تفصیل بتا کر "سائنس آف چانس" سے ہی اللہ تعالیٰ کی توحید ثابت کی۔ تو لارڈ بشپ صاحب کی تکبر سے اکڑی ہوئی گردن جھک گئی۔ اور وہی شخص جو ابتداءً انتہا متکبر اور مغرور تھا۔ رخصت ہوتے وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے متاثر اور مرعوب ہو چکا تھا۔ (خاکسار عاجز راقم عرض کرتا ہے کہ عاجز اس موقع پر موجود تھا۔ اور عاجز سے لارڈ بشپ صاحب نے حضور کے متعلق خاکسار سے مخاطب ہو کر بلند آواز سے کہا کہ:-

He is a great scholar, he is a great scholar.

وہ بہت بڑے عالم ہیں۔ بہت بڑے عالم ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ میں ایک بار پھر یہ بات دہرانا چاہتا ہوں کہ میرے پاس میرا اپنا تو کچھ بھی نہیں۔ میں ایک بے حد عاجز انسان ہوں۔ لیکن میرا خدا میرے ساتھ ہے اور وہی ہر موقع پر میری مدد کو آتا ہے۔

حضور نے فرمایا۔ مختلف علوم کا مطالعہ میں کرتا رہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجھے اتنی معلومات حاصل ہیں کہ میں مختلف امور مثلاً صحافت پر جو آپ کا پیشہ ہے۔ آپ سے زیادہ جانتا ہوں۔ مثلاً اخبارات کی اشاعت و طباعت و تقسیم وغیرہ پر میں نے خاصا مطالعہ کیا ہے۔

قرآن کی اشاعت میری زندگی کا مشن ہے

فرمایا۔ میری زندگی کا مشن یہ ہے کہ قرآن مجید کو جس میں تمام علوم کے خزانے بھرے ہوئے ہیں۔ دنیا بھر میں ہر فرد بشر کے ہاتھوں تک پہنچا دوں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ وہ مسیح جس کی تعلیم ایک محدود اور مخصوص قوم کیلئے نازل ہوئی تھی۔ اس کے ماننے والوں نے تو اس کی کتاب کو کروڑوں کی تعداد میں چھپوا کر اتنا پھیلایا اور تقسیم کیا کہ ہوٹلوں کے کمرے کمرے میں اسے رکھوا دیا گیا۔ لیکن کتنے درد کی بات ہے کہ ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم پر نازل ہونے والے علم و معرفت کے خزانے یعنی قرآن کریم کو مسلمانوں نے دوسروں تک پہنچانا تو درکنار اپنوں کے ستر فیصدی گھرانے بھی اس نعمت سے محروم رہے۔ ان میں سے جن لوگوں کے پاس یہ خزانہ پہنچا۔ اکثر نے اسے تعویذ کے طور پر رکھ لیا، یا طاق کی زینت بنا دیا۔ پس میری زندگی کا مشن یہ ہے کہ قرآن کریم کو کروڑوں کی تعداد میں شائع کر کے نہ صرف ہر مسلمان بلکہ دوسرے مذاہب کے ماننے والوں تک بھی پہنچا دوں جو قرآن کریم نہیں پڑھ سکتے۔ ان کو ناظرہ پڑھانے کا انتظام کروں۔ اور جو ناظرہ پڑھ سکتے ہیں، ان کو ترجمے سے پڑھانے کا بندوبست کروں تا قرآن عظیم کے ذریعے ایک بار پھر اسلام کی شوکت دنیا میں قائم ہو۔ لیکن یہ بات آپ یاد رکھیں کہ ہم کسی قسم کے دنیاوی جاہ و جلال کے متمنی نہیں۔ یہ کام ہم محض اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر کرتے ہیں۔ کسی کی داد یا طعن کی ہمیں پرواہ نہیں۔ مندرجہ ذیل جماعتوں کے افراد کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ملاقات اور ارشادات سننے کی سعادت حاصل ہوئی:-

بریڈ فورڈ۔ لیڈز۔ ہڈرز فیلڈ۔ ڈیک فیلڈ۔ پرسٹن۔ بلیک برن۔ مرفیلڈ۔ برمنگھم۔ لیمینگٹن سپا۔ کوونٹری۔ مانچسٹر۔ کرائیڈن۔ ڈنڈی۔ ایشٹن اون لین اور لنڈن۔

شام کے سوا چار بجے حضور ایدہ اللہ واپس روانہ ہوئے۔ راستے میں تھوڑی دیر کے لئے مرفیلڈ میں مکرم ڈاکٹر حامد اللہ خان سلمہٗ اور صاحبزادی سیدہ امۃ الحی بیگم سلمہا کے ہاں توقف فرمایا۔ مرفیلڈ سے چھ بجے روانہ ہو کر سوا آٹھ بجے واپس پارک ہوٹل میں پہنچ گئے۔

۲۸ر جولائی ۱۹۷۳ء بروز ہفتہ۔

آج حضور نے صبح ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ دوپہر کو تھوڑی دیر کے لئے جھیل ونڈرمیر کی سیر کیلئے تشریف لے گئے۔ شام کو لنڈن سے مکرم ڈاکٹر سید ولی احمد شاہ صاحب مع بیگم صاحبہ و بچے اور مکرم چوہدری خالد اختر صاحب مع اہل و عیال حاضر ہوئے اور ملاقات سے مشرف ہوئے۔

حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے خیریت سے ہیں۔

حضور ساری جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کہتے ہیں اور دعاؤں کی تاکید فرماتے ہیں۔

مجالس انصار اللہ کے اجتماعات

مجالس انصار اللہ ضلع لائلپور مندرجہ ذیل تفصیل کے مطابق تربیتی اجتماعات منعقد کر رہی ہے جس میں مرکزی نمائندگان بھی شرکت کریں گے۔

جملہ اراکین انصار اللہ سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کر کے اجتماع کو کامیاب بنائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

۱۰ر اگست بروز جمعہ :- بعد نماز جمعہ چک نمبر ۹۹ گ ب صریح تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور
۱۱ر اگست بروز ہفتہ :- بعد نماز عشاء چک نمبر ۵۱۵ گ ب " " "
۱۲ر اگست بروز اتوار :- صبح ۸ بجے تا ایک بجے دوپہر جڑانوالہ شہر

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا میں تبلیغِ اسلام

ہوٹلوں اور لائبریریوں میں قرآن کریم کے نسخوں کی پیشکش۔ قرآن کریم سے متعلق معلومات پہنچانے کیلئے نمائش اور سمپوزیم کا انعقاد۔ مجلس شوریٰ کا انعقاد اور تبلیغ و اشاعت اسلام سے متعلق اہم فیصلے
احمدیہ سکول کانو میں سفیر پاکستان کا ورود۔ دو صد افراد کا قبول اسلام

رپورٹ سہ ماہی از اپریل تا جون ۱۹۷۳ء

مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد ایم اے امیر و مشنری انچارج نائیجیریا

سال رواں کی دوسری سہ ماہی میں جماعت احمدیہ نائیجیریا کو بفضلہ تعالیٰ بعض نہایت ہی منفرد اور نمایاں اسلامی خدمات کو بجالانے کی توفیق ملی جس کا اثر تمام نائیجیریا میں محسوس کیا گیا، خاص طور پر اشاعت قرآن مجید کے سلسلہ میں جماعت کی مساعی کو مختلف طبقات کی طرف سے بہت سراہا گیا، اس مساعی کا مختصر جائزہ درج ذیل ہے۔

بلینڈل ہوٹل بنین میں قرآن کریم کے نسخوں کی پیشکش

جماعت احمدیہ نائیجیریا نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اشاعتِ قرآن کریم کے سلسلہ میں مبارک خواہش کو عملی جامہ پہنانے کے لئے جو ہوٹلوں اور لائبریریوں میں مہم شروع کی ہے وہ بفضلہ تعالیٰ مقبولیت حاصل کر رہی ہے، پروگرام کے مطابق پہلے متعدد سٹیٹس پر بڑے ہوٹل میں قرآن مجید کو پیش کیا جا رہا ہے۔ گذشتہ سہ ماہی میں مڈ ویسٹ سٹیٹ کے دارالخلافہ بنین میں حال ہی میں ایک نیا ہوٹل تعمیر ہوا ہے۔ جس کا نام بینڈل ہوٹل ہے چونکہ یہ ہوٹل گورنمنٹ کے انتظام کے تحت ہے اسلئے مکرم گورنر صاحب کو اس مبارک تحفہ کو قبول کرنے کے لئے تحریر کیا گیا انہوں نے اپنی طرف سے اس تحفہ کو قبول کرنے کے لئے کمشنر آف جسٹس و اٹارنی جنرل کو مقرر فرمایا لیگوس سے خاکسار کے ہمراہ عزیزم مکرم نواب منصور احمد خان صاحب اور مکرم عالم ایم ایم حبیب (جو اس ریاست کے رہنے والے ہیں) دورہ پر گئے اور ۱۲ اپریل کو کمشنر صاحب موصوف کے دفتر میں اس تحفہ کو پیش کیا گیا، اس موقعہ پر جماعت کے متعدد افراد کے علاوہ منیجر ہوٹل اور گورنمنٹ کے بعض افسران موجود تھے۔ وادی سے مکرم شکیل احمد صاحب منیر بھی شمولیت کے لئے آئے اور انہوں نے ضروری انتظامات میں بہت تعاون فرمایا۔ جزاہم اللہ

خاکسار نے اپنے ایڈریس میں جماعت احمدیہ کے مختصر تعارف کے بعد جماعت کی طرف سے اشاعتِ قرآن کریم کی مہم کا ذکر کیا اور حکومت کی طرف سے اس تحفہ کو قبول کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ مکرم کمشنر صاحب موصوف نے گورنر صاحب کی طرف سے اور سٹیٹ حکومت کی طرف سے جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ اس نے اس عظیم انعامی کتاب کو لوگوں کے فائدہ کیلئے مہیا فرمایا۔ منیجر ہوٹل نے انتظامیہ کی طرف سے شکریہ ادا کرتے ہوئے اس امر کا ذکر کیا کہ حال ہی میں انکو بائبل بطور تحفہ ملی ہے اور اب جماعت کی طرف سے قرآن کریم کی پیشکش ایک بہت بڑی کمی کو پورا کرنے کا باعث ہوگی۔ مکرم کمشنر صاحب کی طرف سے حاضرین کی مشروبات سے تواضع کی گئی۔ اس کے بعد مکرم منیجر صاحب کی دعوت پر ہم ہوٹل دیکھنے کے لئے گئے۔ اس تقریب کی خبر بمعہ فوٹو مڈ ویسٹ کے مشہور اخبار آبزرور میں شائع ہوئی

اشاعتِ قرآن مجید کے اس عظیم الشان پروگرام کو نائیجیریا کی تمام ریاستوں میں وسیع سے وسیع تر کیا جا رہا ہے اور منصوبہ کے مطابق تمام ہوٹلوں و لائبریریوں اور تعلیمی اداروں میں قرآن کریم پہنچایا جا رہا ہے۔ انشاء اللہ عنقریب نارتھ سنٹرل سٹیٹ کے دارالحکومت Kaduna میں قرآن کریم کے نسخے پیش کرنے کا ارادہ ہے۔

نمائش قرآن مجید

زیر رپورٹ عرصہ میں قرآن کریم کی اشاعت اور تبلیغ کو وسیع کرنے کے لئے لیگوس کی سنٹرل لائبریری کے ہال میں ایک نہایت خوبصورت اور قرآن مجید کے شایانِ شان نمائش کا اہتمام کیا گیا یہ نمائش جو اپنی نوعیت کی پہلی نمائش تھی اس کا انعقاد (۲۸ اپریل سے ۲ مئی تک) ہوا اس نمائش کی پوسٹرز کے ذریعہ خاطر خواہ پبلسٹی کی گئی، اخبارات اور ریڈیو کے ذریعہ اس کی تشہیر کی گئی اور شہر کی چیدہ چیدہ اہم شخصیات کو بذریعہ دعوتی کارڈ مدعو کیا گیا۔

نمائش کے افتتاح کے لئے ملک کی ایک نامور مسلمان شخصیت الحاج ڈاکٹر بیوباکو جو لیگوس یونیورسٹی کے وائس چانسلر رہ چکے ہیں اور اب (Antiquities Commission) کے چیئرمین ہیں ان سے درخواست کی گئی نیز متفرق ممالک کے سفراء مساجد کے آئمہ اور دیگر اہم شخصیات کو مدعو کیا گیا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے پبلک نے ذوق و شوق کا مظاہرہ کرتے ہوئے افتتاحی تقریب میں شمولیت کی یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ معزز مہمان کے علاوہ انگلستان، شام اور پاکستان کے سفراء اور انڈونیشیا کے سفیر کے نمائندہ اس تقریب میں شامل ہوئے۔ تلاوت قرآن پاک سے تقریب آغاز ہوا۔ معزز مہمان کے تعارف کے بعد خاکسار نے افتتاحی ایڈریس پڑھا جس میں انگریزی تراجم قرآن کریم کی مختصر تاریخ بیان کرنے کے بعد اس میدان میں جماعت کی خدمات کا ذکر کیا نیز تراجم قرآن کریم کی ضرورت کو پیش کیا اور تمام اداروں اور افراد کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس کو کامیاب کرنے کے لئے دست تعاون بڑھایا

اس کے بعد معزز مہمان نے اپنی صدارتی تقریر میں قرآن کریم کی خدمت کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی عظیم الشان مساعی کو سراہا۔ قرآن کریم کے تراجم کے بارہ میں آپ نے کہا کہ ......

...... دنیا کی زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع کرنا وقت کی ایک اہم ضرورت ہے جس کے لئے جماعت احمدیہ ایک عظیم کام کر رہی ہے۔

صدارتی خطاب کے بعد معزز مہمان نے فیتہ کاٹ کر نمائش کا رسمی افتتاح کیا اور خاکسار نے معزز مہمان اور سفراء کو نمائش کے مختلف حصے دکھائے جو نمائش میں قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم، خوبصورت قطعات، قرآن مجید کی بعض آیات کی فنکارانہ تحریریں معزز مہمانوں کے لئے بہت دلچسپی کا باعث ہوئیں، آخر میں انہوں نے اپنے تاثرات کو بہت عمدہ الفاظ میں یوں ثبت فرمایا کہ "یہ نمائش از حد دلچسپ رہی"

یہ نمائش مسلسل ایک ہفتہ تک جاری رہی اور شائقین کی توجہ کا مرکز بنی رہی دیکھنے والوں کی کثرت کی وجہ سے عموماً ہجوم کی کیفیت رہی۔ مقرر کردہ گائیڈ نمائش کے مختلف حصوں کی وضاحت کرتے اور سوالات کے جوابات بھی دیتے۔ چونکہ بائبل کا اپنے تراجم کی کثرت کی وجہ سے دنیا میں ایک خاص ......

...... اس لئے مسلمانوں کے لئے قرآن کریم کے تراجم کی کثرت کو دیکھنا ایک غیر معمولی حوصلہ افزائی کا موجب بنا جس کا انہوں نے اظہار کیا خصوصاً جماعت احمدیہ کی طرف سے دنیا کی متفرق زبانوں میں تراجم کا مظاہرہ جماعت کی شہرت اور قدردانی میں اضافہ کا موجب ہوا۔ الحمدللہ

سمپوزیم

قرآن مجید کے متعلق معلومات بہم پہنچانے کے لئے اس امر کا فیصلہ کیا گیا کہ نمائش مزید ایک دن کے لئے رکھی جائے اور اس آخری روز قرآن مجید کے متعلق ایک سمپوزیم نمائش کے ہال میں منعقد کی جائے چنانچہ ۷ مئی کو ۵ بجے اس تقریب کا اعلان ریڈیو پر متعدد مرتبہ نشر ہوا۔

اس اجلاس کی صدارت کے لئے آنریبل جسٹس فتائی ولیمز جج فیڈرل سپریم کورٹ سے درخواست کی گئی۔ جس کو انہوں نے بڑی بشاشت سے قبول فرمایا۔ آپ وقت مقررہ سے پہلے تشریف لائے اور نمائش کا معائنہ کیا اس کے بعد تلاوت قرآن پاک سے کارروائی کا آغاز ہوا۔ بعد ازاں جسٹس ایس ایل اے جمو نے معزز مہمان کا تعارف کرایا۔ آنریبل جسٹس نے جوابی تقریر میں کہا کہ میں ان تعریفی کلمات کا مشکور ہوں آپ نے بتایا کہ میں جماعت احمدیہ کے لئے کوئی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اجنبی نہیں ہوں کیونکہ جس نے مجھے احساس ذمہ داری عطا کی ہے اور ابتدائی تعلیم دی ہے وہ جماعت احمدیہ کے چیئرمین آف لیگوس الفا بالوگن ہیں۔

ابتدائی صدارتی خطاب کے بعد خاکسار نے معزز مہمان کو قرآن کریم انگریزی اور چند اسلامی کتب کا تحفہ پیش کیا نیز اس موقعہ پر لائبریری کی انتظامیہ کو قرآن کریم انگریزی تفسیر اور اسلامی کتب کا سیٹ پیش کیا گیا۔

بعد ازاں تین مقررین نے قرآن کریم کے بارہ میں مختلف تین موضوعات پر تقاریر کیں تقاریر کا پروگرام دلچسپی کا باعث ہوا۔ اور تقاریر کے دوران ہال پوری طرح سامعین سے بھر گیا خصوصاً الحاجی عبدالسلام الالاڈے (جو ایک مشہور اور مقبول زبان مقرر ہیں) کی تقریر لوگوں کے لئے بہت دلچسپی کا باعث بنی۔

آخر میں جناب جسٹس فنائی نے اپنی صدارتی تقریر میں قرآن کریم کی خوبیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ وجود جو خود کو قرآن کریم میں فنا کر دیتے ہیں وہ خدائی الہام کے انعام پاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ اپنی قدرت کا مظاہرہ کرتا ہے اور اسی وجہ سے ہمارے زمانہ میں مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت ہوئی ہے۔

چونکہ نائیجیریا بلکہ تمام افریقہ میں یہ اپنی نوعیت کی واحد نمائش تھی اس لئے اخبارات ریڈیو اور ٹی وی پر اس کا چرچا ہوا۔ اور خاکسار کا ایک خاص انٹرویو بھی ریڈیو پر نشر ہوا۔

الغرض یہ خوبصورت نمائش بہت ہی کامیاب ثابت ہوئی۔ آئندہ کے لئے یہ پروگرام ہے کہ اس نمائش کو ملک کے بڑے بڑے شہروں میں منعقد کیا جائے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق عطا فرمائے اور اس کے بہتر نتائج ثابت ہوں۔

سنٹرل لائبریری (لیگوس) اور پریزن سکیورٹی کو اسلامی لٹریچر کا تحفہ

انفرادی طور پر قرآن مجید اور اسلامی لٹریچر کی تقسیم کے علاوہ بعض اداروں کو بھی اسلامی لٹریچر پیش کیا گیا چنانچہ تفسیر قرآن کریم انگریزی اور دیگر اسلامی کتب کا ایک سیٹ سنٹرل لائبریری کے چیف لائبریرین کو پیش کیا گیا۔ لائبریرین نے یہ گراں قدر تحفہ قبول کرتے ہوئے کہا کہ یہ کتب لائبریری کے اسلامی سیکشن میں اضافہ اور اسلامک سٹڈی کے شائقین کے لئے مفید ثابت ہوں گی۔ اس خبر کو بھی اخبارات نے تصویر کے ساتھ شائع کیا

اسی ماہ پریزن سیکورٹی (لیگوس) کو کثیر تعداد میں اسلامی کتب بطور تحفہ دی گئیں۔ ان کے علاوہ ابتدائی معلومات پر مشتمل اسلامی کتب بھی۔ انتظامیہ کی طرف سے جماعت کے اس ہدیہ کا شکریہ ادا کیا گیا

مجلس شوریٰ

عرصہ زیر رپورٹ میں جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کی چوبیسویں سالانہ مجلس شوریٰ کا انعقاد لیگوس کی مرکزی مسجد میں ہوا جس میں کل ۴۸ جماعتوں کے کل ۱۶۷ نمائندگان نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر حسب معمول مسجد کی تزئین و آرائش کی گئی۔

شوریٰ کا افتتاحی اجلاس مورخہ ۲۱ اپریل ۳½ بجے بعد دوپہر قرآن مجید کی تلاوت کے ساتھ شروع ہوا۔ خاکسار نے اپنے افتتاحی خطاب میں جملہ نمائندگان کو شوریٰ کے طریق کار کے بارے میں اصولی ہدایات دیں۔ اس کے بعد سیکرٹری نے مجوزہ ایجنڈے کی کل ستر تجاویز پڑھ کر سنائیں۔ اور گزشتہ سال کے فیصلہ جات کی تعمیل کی رپورٹ پیش کی ایجنڈے کی تجاویز پر غور کرنے کے لئے تین سب کمیٹیاں برائے فنانس۔ تبلیغ و تربیت اور جنرل امور بنائی گئیں۔

مشاورت کے دوسرے روز سب کمیٹیوں کے سیکرٹریوں نے بالترتیب اپنی اپنی کمیٹی کی سفارشات پڑھ کر سنائیں جن پر مختلف نمائندگان نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اور فیصلہ جات منظور کئے گئے آئندہ سال کے پروگرام میں خاص طور پر اشاعت قرآن کریم، مرکزی مسجد کی تعمیر اور یوروبا ترجمہ قرآن کریم کی اشاعت اور تمام نائیجیریا میں ایک یوم تبلیغ منانے کا اعلان کیا گیا اسی طرح جماعت کی ذیلی تنظیموں کو مختلف جماعتوں میں قائم کرنے اور ان کو فعال بنانے پر زور دیا گیا آئندہ سال کے لئے خدام الاحمدیہ کے نائیجیریا میں دوسرے شاندار اجتماع کے الاوو میں انعقاد کا اعلان کیا گیا جماعتوں میں مساجد کی تعمیر پر زور دیا گیا خاکسار نے بتایا کہ گزشتہ سال میں تقریباً دس نئی مساجد کے سنگ بنیاد رکھے گئے ہیں تمام جماعتوں میں مساجد کی تعداد کا جائزہ بھی لیا گیا

ایسٹرن سٹیٹس میں مسجد کی مرمت کے لئے ایک معقول رقم دینے کا فیصلہ کیا گیا (اس پر بفضلہ تعالیٰ عمل درآمد ہو چکا ہے) اسی طرح لوکل زبانوں میں سلسلہ کی بعض بنیادی کتب کا ترجمہ شائع کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔

مشنری کلاس کا اجراء

اسلام اور احمدیت کی روز افزوں ترقی سے تبلیغ و تربیت کا دائرہ وسیع سے وسیع تر ہوتا جا رہا ہے چنانچہ اس ضرورت کے پیش نظر امسال اس ملک میں ایک مشنری کلاس جاری کی جائی ہے امسال بھی مجلس مشاورت کے فیصلہ کے مطابق محترم مولوی روشن الدین احمد صاحب کی سرپرستی میں ۱۶ جون کو اس کلاس کا اجراء ہوا۔ اس کلاس میں کل ۱۰ طلبہ ہیں جو کہ مختلف سٹیٹس سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ کلاس ۶ ماہ تک ہوگی جس میں قرآن مجید، حدیث اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے علاوہ ضروری مسائل پڑھائے جائیں گے۔ امسال یہ کلاس اباداں میں اس مسجد میں شروع کی گئی جو ایک مخیر عورت نے گزشتہ سال جماعت کو بطور تحفہ پیش کی تھی۔

ہفتہ وار ٹروتھ اور لٹریچر کی اشاعت

جماعت کی طرف سے ہفتہ وار پرچہ "ٹروتھ" باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے یہ احمدیہ اخبار تمام نائیجیریا میں واحد اسلامی پرچہ ہے جو تمام جماعتوں میں رابطہ اور دور دراز تک پیغام حق پہنچانے کا ذریعہ ہے اس کی اشاعت بڑھانے کی طرف توجہ دی گئی۔ اور تمام مبلغین کو خاص طور پر اس کے لئے سرکلر بھجوایا گیا ہے۔

مشن کی طرف سے تبلیغی کتب بھی شائع کی جاتی ہیں۔ نائیجیریا کی مشرقی ریاستیں اسلام سے نابلد ہیں۔ وہاں مسلمان برائے نام تعداد میں ہیں گزشتہ سال وہاں خاکسار نے دو مبلغین کو متعین کیا تھا۔ جس کی وجہ سے تبلیغی کام اچھا ہو رہا ہے۔ عیسائیوں اور بدمذہب لوگوں میں اسلام کو روشناس کرانے کے لئے چار ہزار کی تعداد میں ایک رسالہ "انٹروڈکشن ٹو اسلام" شائع کیا گیا جو وہاں تقسیم کیا جا رہا ہے۔ نمائشی تراجم قرآن کریم کے موقع پر "قرآنی دعائیں" معہ انگریزی ترجمہ انگریزی شائع کی گئیں۔ جو بہت مقبول ہوئیں اسی موقعہ کے لئے ایک کتابچہ "قرآنی تعلیمات کی خوبیاں" جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے دیباچہ کا ایک اقتباس ہے۔ خوبصورت رنگ میں کتابی صورت میں شائع کیا گیا ہے۔ اسی طرح سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں ریویو کے ایڈیٹر صاحبان نے ایک انسائیکلوپیڈیا کے لئے جماعت کی تاریخ و عقائد کے متعلق ایک مضمون مرتب کیا تھا اس مضمون کی افادیت کے پیش نظر پہلے اسے ٹروتھ میں قسط وار شائع کیا گیا اب اسے نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب صورت میں کئی ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ہاؤسا زبان میں

Why I believe in Islam

کا ترجمہ شائع کیا گیا ہے اسی طرح اسلامی اصول کی فلاسفی کا ترجمہ بھی عنقریب شائع ہو جائے گا۔ امید ہے ہاؤسا زبان میں اس لٹریچر کی اشاعت نائیجیریا کی شمالی ریاستوں میں تبلیغ کے لئے بہت مفید ثابت ہوگی۔

ترجمہ قرآن کریم یوروبا زبان میں

یوروبا زبان نائیجیریا کی اہم ترین زبانوں میں سے ایک ہے۔ جماعت کی زیادہ تعداد بھی اسی زبان کے بولنے والے افراد پر مشتمل ہے اس زبان میں مکرم مولوی نسیم سیفی صاحب کی کوشش سے پہلا پارہ ۱۹۵۷ء میں شائع ہوا تھا۔ مکرم مولوی الفوری صاحب نے اسی زبان میں مکمل ترجمہ کر کے نظر ثانی کے لئے دیا تھا چنانچہ خاکسار نے گزشتہ سال کی مجلس شوریٰ میں مرکز کی اجازت سے اس کی جلد اشاعت کے لئے اعلان کیا تھا۔ اور مکرم ڈاکٹر بالوگن صاحب آف شعبہ اسلامیات اباداں یونیورسٹی سے جلد نظر ثانی کرنے کا کام مکمل کرنے کی تحریک جاری رکھی۔ گزشتہ ماہ اس کام کے مکمل ہونے کے بعد خاکسار نے خود اباداں جا کر اسے یونیورسٹی کے پریس میں برائے اشاعت کے لئے دے دیا۔ اب کام شروع ہو چکا ہے اور مکرم برادرم خلیل محمود صاحب لائبریرین اباداں یونیورسٹی اس کام کی نگرانی کر رہے ہیں۔ خدا کرے کہ یہ ترجمہ نہایت عمدہ رنگ میں شائع ہو سکے۔ یہاں اس کی اشاعت یقیناً جماعت کا عظیم کارنامہ ہوگی۔

وباللہ التوفیق۔

جلسہ سیرت النبیؐ

واری ٹیچرز کالج میں مکرم شکیل منیر صاحب نہایت ہی مخلص اور جوشیلے دوست ہیں انہوں نے خاکسار کے نائیجیریا سے سفر کے پیش نظر واری میں جلسہ سیرۃ النبی کا اہتمام کیا یہ جلسہ جو کہ ٹاؤن ہال میں منعقد ہوا اس کی صدارت وہاں کے مشہور علم دوست ایک عیسائی ایڈووکیٹ نے کی اس جلسہ میں مسلمانوں کے علاوہ عیسائیوں نے ذوق و شوق سے شرکت کی عزیزم مسعود احمد طاہر صاحب اور خاکسار نے متعدد سوالات کے جوابات دیئے صاحب صدر نے اس امر کا اظہار کیا کہ ان کا یہ پہلا موقع ہے کہ وہ اسلام اور سیرت پر ایسے اچھے ماحول میں کچھ سن سکے ہیں۔ انہوں نے آئندہ بھی ایسے مواقع پیدا کرنے کی تحریک کی۔ مکرم شکیل منیر صاحب نے ایک دعوت استقبالیہ کا بھی انتظام کیا تھا جس میں واری کی معزز شخصیتوں کو مدعو کیا گیا تھا۔ (باقی)

درخواست دعا

۱۔ میرے والد عبدالعزیز صاحب بھٹی ۲۵ جولائی کو بس کے ایک حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں بائیں ہاتھ کا انگوٹھا ٹوٹ گیا ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی درازی عمر اور صحت والی عمر کے لئے دعا کریں۔ (عبدالرشید بھٹی میرپور خاص)

۲۔ محترم عبدالرشید صاحب ارشد جونیئر انجینئر لیبر ہادر رحیم یار خان بعارضہ قلب بیمار ہیں احباب سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خورشید احمد سیالکوٹی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط ۳

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

سو فیصد ادائیگی کرنے والے مخلصین

نمبر شمار	نام چندہ دہندگان	رقم
	صف سوم	
۹۰۰	مکرم ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب اتالیق دارالصدر غربی ربوہ	۵۰۰ روپے
۹۰۱	" چوہدری محمد اسحاق صاحب پنشنر تحریک جدید دارالبرکات ربوہ	۵۰۰ "
۹۰۲	" بشارت الرحمٰن صاحب نیشنل بنک ڈگری ضلع تھرپارکر	۵۰۰ "
۹۰۳	" راجہ غالب احمد صاحب چیئرمین ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور	۵۰۰ "
۹۰۴	" خواجہ عبدالمومن صاحب مع اہلیہ صاحبہ گول بازار ربوہ	۵۰۰ "
۹۰۵	" حافظ کرم الٰہی صاحب مغل پورہ لاہور	۵۰۰ "
۹۰۶	" چوہدری مبارک احمد صاحب شاد باغ مصری شاہ لاہور	۵۰۰ "
۹۰۷	" چوہدری عبدالحق صاحب " "	۵۰۰ "
۹۰۸	" صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب مع بیگم صاحبہ ربوہ	۱۰۰۰ "
۹۰۹	" سید عبدالقیوم شاہ صاحب دارالرحمت وسطی "	۵۰۰ "
۹۱۰	" غلام احمد صاحب باجوہ کوٹ باغ دین ضلع حیدرآباد	۵۰۰ "
۹۱۱	" محمد انور صاحب باجوہ " " "	۵۰۰ "
۹۱۲	" محمد نواز صاحب باجوہ " " "	۵۰۰ "
۹۱۳	محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری ناصر احمد صاحب سگریٹ سوسائٹی کراچی	۵۰۰ "
۹۱۴	" چوہدری ناصر احمد صاحب پی آئی اے "	۵۰۰ "
۹۱۵	" ملک شفاء اللہ خان صاحب فیکٹری ایریا ربوہ	۵۰۰ "
۹۱۶	" چوہدری محمد عبداللہ صاحب چک ۱۱۷ چھور ضلع شیخوپورہ	۵۰۰ "
۹۱۷	" چوہدری زاہد علی صاحب سرگودھا شہر	۵۰۰ "
۹۱۸	" قریشی محمد شفیع، محمد لطیف صاحبان ٹیکسٹس ربوہ	۵۰۰ "
۹۱۹	" چوہدری شرف الدین صاحب چیمہ ڈیرہ غازیخان شہر	۵۰۰ "
۹۲۰	" چوہدری عبدالعزیز صاحب ہارون آباد ضلع بہاولنگر	۵۰۰ "
۹۲۱	" لفٹیننٹ کرنل ملک بشارت صاحب راولپنڈی	۵۰۰ "
۹۲۲	" چوہدری نذیر احمد صاحب آف دلم سیالکوٹ حال لاہور	۵۰۰ "

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

اعلان نکاح

میرے لڑکے عزیز رشید محمد ایس ایس اے واپڈا گرڈ لالیاں کا نکاح ہمراہ عزیزہ امۃ الرشید بنت مکرم چوہدری عبدالباری صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع رحیم یارخان تین ہزار روپے حق مہر پر مکرم مولوی عبدالباسط صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے مسجد دارالرحمت وسطی ربوہ میں پڑھا۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر دو فریقین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔ (عطا محمد کارکن تحریک جدید۔ دارالعلوم شرقی۔ ربوہ)

اعلان دارالقضاء

محترمہ رشیدہ بی بی صاحبہ محلہ دارالبرکات ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند محترم مستری محمد ابراہیم صاحب وفات پا چکے ہیں مرحوم کے نام قطعہ ۳۲ واقع محلہ دارالبرکات ربوہ میں الاٹ ہے۔
استدعا ہے کہ پلاٹ مذکورہ بالا میرے علاوہ درج ذیل وارثان کے نام بھی حصص شرعیہ کے طور پر منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمادیں۔

(۱) امیر احمد صاحب ۲۔ نصیر احمد صاحب ۳۔ سلیمہ بی بی صاحبہ ۴۔ امۃ الکریم صاحبہ ۵۔ بشریٰ پروین صاحبہ۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

کامیاب ہونے والے احمدی طلباء و طالبات

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جن بچوں اور بچیوں کو میٹرک کے امتحان میں کامیاب فرمایا ہے ان کی ان کے والدین اور بزرگان صاحبان کی خدمت میں وکالت مال تحریک جدید مبارکباد عرض کرتی ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس کامیابی کو آئندہ دین و دنیا کی ترقیات کا پیش خیمہ بنا کر ہمیشہ اپنے خاص فضلوں اور انعامات سے نوازے آمین۔ ایسے موقع کے سلسلہ میں سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"امتحان میں پاس ہونے پر خانہ خدا (مساجد ممالک بیرون پاکستان) کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دیا کریں۔"

کامیاب ہونے والے طلباء اور طالبات اور ان کے والدین و سرپرست حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعودؓ کے مذکورہ بالا ارشاد کی تعمیل میں تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے فنڈ میں ضرور حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

پاکستان بحریہ میں کمیشن (برانچ تعلیم)

شرائط: ۱۔ امیدوار کا پاکستانی ہونا ضروری ہے
۲۔ عمر ۲۵-۳ کو ۲۸ سال سے زائد نہ ہو

تعلیمی قابلیت: ایم اے۔ ایم ایس سی۔ سیکنڈ ڈویژن۔
انگلش۔ ریاضی۔ فزکس۔ سائیکالوجی۔ فرانسیسی

یا

B.E۔ سیکنڈ ڈویژن in Metallurgical Engg.

یا

ایم اے کسی مضمون میں مع ڈپلومہ/ڈگری فرانسیسی میں فرسٹ ڈویژن ایم اے۔ ایم ایس سی کو ترجیح دی جائے گی۔
فارم درخواست وغیرہ کے لئے مزید معلومات ذیل کے مقامات سے حاصل کریں۔

۱۔ نیول ہیڈ کوارٹرز (نیوی ایجوکیشنل سروسز ڈائریکٹوریٹ) طفیل شہید روڈ کراچی
۲۔ نیول لیزان آفیسر۔ پی اے ڈائریکٹوریٹ۔ ایڈجوٹنٹ جنرل برانچ۔ جی ایچ کیو۔ راولپنڈی

درخواست ملنے کی آخری تاریخ ۲۵-۸-۷۳ ہے۔ پتہ اوپر (۱) میں درج ہے (ش ۳۰-۷-۷۳)

گورنمنٹ پالی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ ملتان میں ۷۴-۱۹۷۳ء کے لئے داخلہ

ڈپلومہ کورس ایسوسی ایٹ انجینئرز (۱) کیمیکل (۲) مکینیکل
۳۔ الیکٹریکل ٹیکنالوجی۔ کورس جو سہ سالہ ہے ستمبر میں شروع ہوگا۔

شرائط: میٹرک یا برابر کا کوئی کورس۔ مضامین۔ انتخابی ریاضی۔ فزکس کیمسٹری جیومیٹریکل و ٹیکنیکل ڈرائنگ

درخواست مجوزہ فارم پر ۳۱-۸-۷۳ تک بنام پرنسپل صاحب متعلقہ انسٹی ٹیوٹ درخواست کے ہمراہ امیدوار کے دو فوٹو مصدقہ گزیٹڈ آفیسر ڈومی سائل سرٹیفکیٹ تعلیمی نمبروں کا سرٹیفکیٹ جاری کردہ متعلقہ بورڈ۔

پراسپکٹس و فارم درخواست ۳/- فی کاپی کے حساب سے دفتر انسٹی ٹیوٹ سے بذریعہ ڈاک کے لئے ۳/- کی منی آرڈر کی رسید اور اپنے پتہ کا لفافہ ۱۰×۵ جس پر ۲/- روپے کا ٹکٹ چسپاں ہو ارسال کریں۔ (ش ۲۳-۷-۷۳)

(نظارت تعلیم ربوہ)

درخواست دعا

۱۔ خاکسار کی اہلیہ محترمہ فہمیدہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ رحیم یارخان کافی عرصہ سے مختلف عوارض سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے آمین (قریشی رشید احمد رحیم یارخان)

۲۔ برادرم سید مطلوب احمد شاہ صاحب ابن مکرم سید مبارک مسعود شاہ صاحب آج کل مالی پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔ ان کی پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد شفیع اللہ ناصر ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی نوجوان زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنی زندگیاں خدمت دین کیلئے وقف کریں

امراء کرام اور مربی صاحبان سلسلہ سے ضروری گذارش

امسال جامعہ احمدیہ میں واقفین زندگی طلباء کے داخلہ کا انٹرویو انشاء اللہ موسمی تعطیلات کے بعد ماہ ستمبر میں ہوگا۔ انٹرویو کی تاریخ کا عنقریب اعلان کر دیا جائے گا۔ جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد بڑھانے کے لئے مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ:۔ "ہر ضلع کی جماعت ۲۵۰ چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:۔

"ہمارے احمدی نوجوان زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنی زندگیاں خدمت دین کے لئے وقف کریں۔ اور یہاں مرکز میں رہ کر تربیت حاصل کریں اور اس کے بعد بیرون پاکستان تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کریں۔ اس وقت ایک تو ہمارا طریق جامعہ احمدیہ میں داخل کر کے باقاعدہ مربی بنانے کا ہے لیکن جس تعداد میں نوجوان جامعہ احمدیہ میں داخل ہوتے ہیں اور ایک لمبے عرصہ تک تعلیم ختم کر کے وہ باقاعدہ مربی بنتے ہیں اسے دیکھتے ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ وہ ہماری ضرورت کے ہزارویں حصہ کو بھی پورا نہیں کرتے۔" (الفضل ۸ جون ۱۹۶۶ء)

نیز حضور فرماتے ہیں کہ:۔

"ہم نے اسلام کو ساری دنیا میں پھیلانا ہے، اور قرآن کریم کی اشاعت کے لئے ...... جماعت کو اس وقت جتنے واقفین کی ضرورت ہے اتنے نہیں آ رہے باہر کا ہر ملک لکھ رہا ہے کہ یہاں لوگ ہماری طرف متوجہ ہو رہے ہیں مبلغ کم ہیں ہماری طرف مبلغ بھجوائیں۔ میں نے مٹی یا آٹے کے بت بنا کر تو نہیں بھیجنے۔ جب تک جماعت اپنے بچے وقف نہ کرے گی ...... اس وقت تک دنیا کی اور جماعت کی ضرورت پوری نہیں ہو سکتی۔"

(الفضل ۱۵ دسمبر ۱۹۶۶ء)

اس سلسلہ میں قبل ازیں بھی آپ کی خدمت میں درخواست کی گئی تھی کہ مجلس مشاورت کے فیصلہ کے مطابق آپ اپنے حلقہ کے احمدی نوجوانوں کو وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک فرمائیں اور اپنے ضلع سے زیادہ سے زیادہ میٹرک پاس طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوانے کی کوشش فرمائیں۔

براہ مہربانی مطلع فرمائیں کہ اس وقت تک اس سلسلہ میں کیا کارروائی کی گئی ہے نیز آپ کی تحریک کے نتیجہ میں جس قدر نوجوانوں نے اپنی زندگیاں پیش کی ہیں۔ ان کے نام مع ولدیت و مکمل پتے ارسال فرما کر ممنون فرمائیں تا کہ ان کا انٹرویو لے کر جن کو مناسب سمجھا جائے جامعہ احمدیہ میں اعلیٰ دینی تعلیم کے حصول کے لئے داخل کروایا جائے۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ ایف اے، بی اے، اور ایم اے پاس نوجوان بھی داخل کئے جاتے ہیں۔ امید ہے آپ اپنی کوشش سے جلد مطلع فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا

۳۱ واں سالانہ اجتماع

۲-۳-۴ نبوت/نومبر ۱۳۵۲ہش/۱۹۷۳ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع امسال ۲، ۳، ۴ نبوت/نومبر ۱۳۵۲ہش/۱۹۷۳ء بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار منعقد ہوگا انشاء اللہ العزیز۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دورہ انسپکٹران مال وقف جدید

چندہ وقف جدید کی وصولی اور "وقف جدید" کے اخراجات کا تناسب اس وقت تشویشناک حد تک قابل فکر ہے۔ جس کے باعث انسپکٹر صاحبان کو اپنے اپنے حلقہ میں دورہ پر بھجوایا گیا ہے۔ وہ فی الحال زیادہ تر بڑی بڑی دیہاتی جماعتوں کا دورہ کریں گے تا کہ فصل ربیع کی آمد سے (جس کو زیادہ عرصہ نہیں گذرا) وقف جدید کی آمد میں بھی معتدبہ اضافہ کی صورت پیدا ہو۔

جن جماعتوں میں انسپکٹر صاحبان پہنچیں ان کے عہدیداران اور احباب جماعت بالخصوص وقف جدید سے متعلقہ عہدیداران کی خدمت میں درخواست ہے کہ اُن سے پورے طور پر تعاون فرما کر ان کے دورہ کو کامیاب فرما دیں اور عنداللہ ماجور ہوں۔

چندہ وقف جدید میں "خصوصی معاونین" کی تحریک کا خاص طور پر خیال فرمایا جائے۔ وقف جدید کے انسپکٹر چونکہ محدود ہیں اس لئے جن جماعتوں میں وہ نہ پہنچ سکیں انہیں بھی از خود چندہ وقف جدید کی وصولی کی طرف توجہ فرمانی چاہیئے۔ وجزاھم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

درخواست دعا

(مکرم نسیم سیفی صاحب قائم مقام وکیل اعلیٰ تحریک جدید)

آئیوری کوسٹ مغربی افریقہ سے اطلاع ملی ہے کہ مکرم احمد شمشیر صاحب سوکیہ کی اہلیہ محترمہ لمبے عرصہ سے بیمار ہیں۔ محترمہ موصوفہ کو دل کی تکلیف ہے اور آجکل ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب کرام ان کی جلد صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں تا کہ مکرم سوکیہ صاحب کی پریشانیاں دور ہوں اور انہیں دلجمعی کے ساتھ خدمت دین میں مصروف رہنے کی توفیق عطا ہو۔

خاکسار دیگر تمام مبلغین کرام اور ان کے اہل و عیال کے لئے بھی احباب سے دعا کی درخواست کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور اپنے فضل سے ان کی کوششوں کو نوازتے ہوئے حقیقی اسلام کو دنیا میں جلد از جلد مضبوط سے مضبوط تر کر دے کہ یہی ساری دنیا کی مشکلات کا واحد یقینی حل ہے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

نسیم سیفی قائمقام وکیل اعلیٰ تحریک جدید)

میری امی جان عرصہ چھ ماہ سے مختلف عوارض سے بیمار ہیں۔ پچھلے ماہ سے طبیعت بہت گرتی جا رہی ہے اور بیماری پیچیدہ صورت اختیار کر رہی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ شافی مطلق محض اپنے فضل و کرم سے انہیں صحت کاملہ عطا کرے اور ان کا سایہ تا دیر ہمارے سروں پر قائم رکھے۔

(فرحت افزاء بنت چوہدری علی محمد صاحب عامل چک ۱۲۱ ج ب حسن پورہ گوکھووال لائل پور)

مجلس انصار اللہ مغل پورہ لاہور کا سالانہ تربیتی اجتماع

مجلس انصار اللہ مغل پورہ لاہور اپنا سالانہ تربیتی اجتماع مورخہ ۱۴/۸ بروز منگل منعقد کر رہی ہے جس میں مرکزی نمائندہ بھی شرکت کرے گا انشاء اللہ۔ مجلس انصار اللہ مغل پورہ لاہور کے جملہ اراکین سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت فرما کر اجتماع کو کامیاب بنائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق
منیجر الفضل ربوہ
سے خط و کتابت کیا کریں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴